

خاندان شریفی کی تین سو سالہ روایات کا ترجمان

اجمل

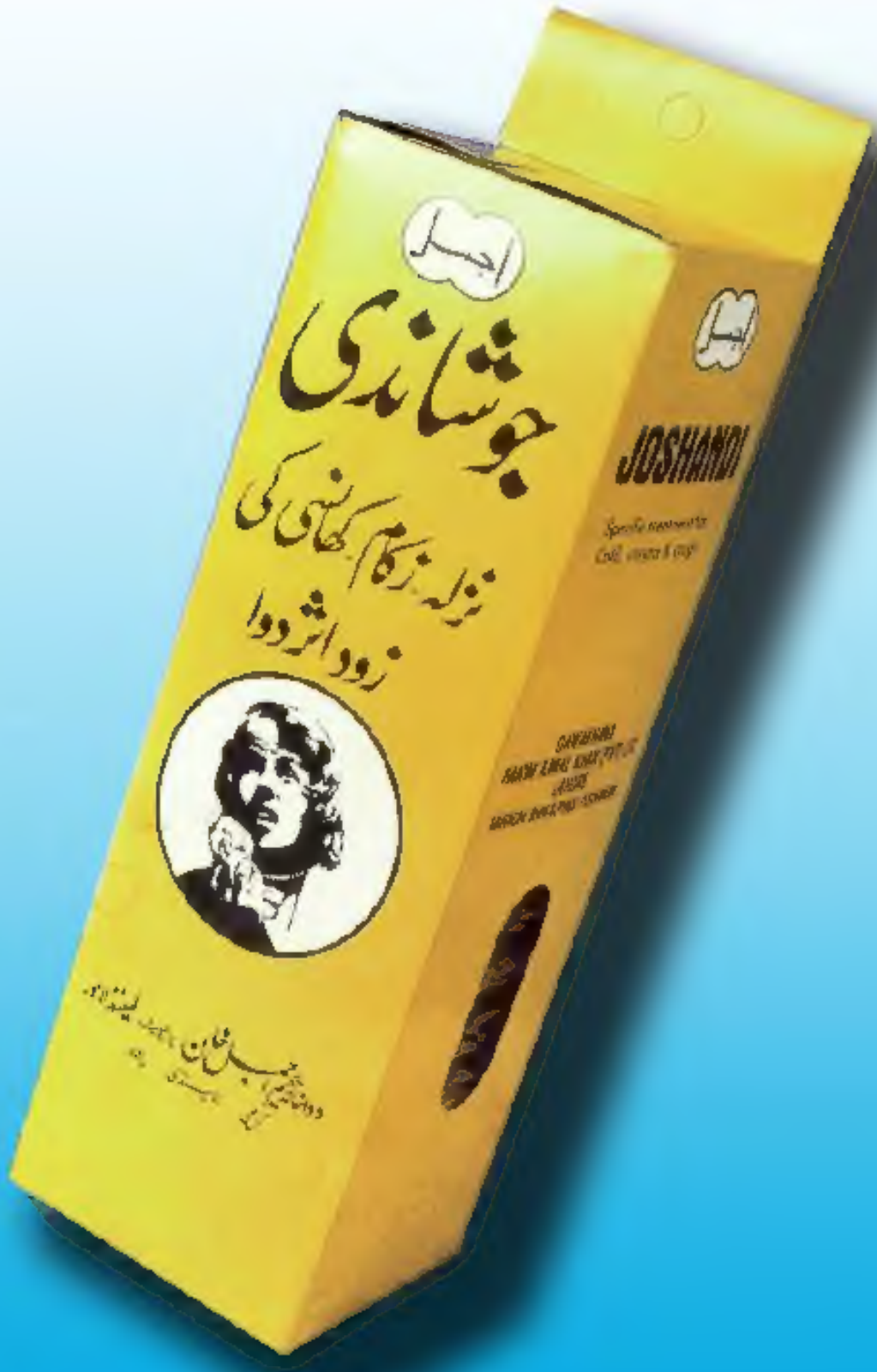
ماہنامہ

الافق

جلد

یکے آزمطبوعا

دواخانہ حکیم
اسد خان لمیٹڈ



پیش کشی کی ادارت
ماہنامہ
اجمل

جلد نواہری ۱۹۹۵ء ذیقعدہ ۱۴۱۵ شمارہ نمبر ۹

مدیر اعلیٰ — منیر نسیمی خان

نائب مدیر — نعیم عبدالستار خان نیازی

سرپرست و معاونین

- ڈاکٹر نعیم الدین خاں
- جناب جلیل نبی خاں
- جناب حکیم مشیر نبی خاں
- جناب تنویر نبی خاں
- جناب معین نبی خاں
- جناب حکیم ضیاء الدین خاں
- قاضی مشیر
- خواجہ مسعود اکرم سینئر ایڈووکیٹ
- خطاطانہ ششماقی احمدیہ

سرپرست مہیاں حکیم حبیبہ (ایگزیکٹو) و خانہ حکیم اجمل خان (ریڈیو) (ایڈیٹر)
لیٹنگ لائبریری کے ذریعہ تمام مسودے و دستاویزات پرنٹر لائبریری کے ذریعہ
مدیر اعلیٰ — منیر نسیمی خان
نائب مدیر — عبدالستار خان نیازی

۲
علیہ، آدیت، طہوت، حجلہ
خانہ ان شریفی کی تین سو سالہ روایت کا ترجمان
اس سے شمارے میں

- | | |
|---------------------------------------|-----------|
| عنوان | صفحہ نمبر |
| ○ القرآن و الحدیث | ۳ |
| ○ اذیت کے مسئلے | ۴ |
| ○ اللہ کے نام و معین نبی خان | ۵ |
| ○ راز کی باتیں و ڈاکٹر نعیم الدین خان | ۶ |
| ○ انگور و منیر نبی خان | ۷ تا ۹ |
| ○ غزل و جمال سوید | ۱۰ |
| ○ امراض و علل و حکیم عبدالستار خان | ۱۱ |
| ○ ازبیاض و حکیم سید امین الدین | ۱۲ |
| ○ نبض و حکیم سید امین الدین | ۱۳ |
| ○ تعمیر و حکیم محمد نبی خان | ۱۴ تا ۱۶ |
| ○ موت و جمیل ابن اجمل | ۱۸ |
| ○ مکتوبہ و محمد علی جناح | ۱۹ |
| ○ نوادرات و بیگم حکیم محمد نبی خان | ۲۰ تا ۲۲ |
| ○ خانہ ان ادب و حکیم ضیاء الدین خان | ۲۳ |
| ○ اجمل اعظم و اسطغر حسین | ۲۴ تا ۲۶ |
| ○ خانہ ان شریفی اور حکیم مشیر نبی خان | ۲۷ تا ۲۸ |
| ○ مہیار بندی و اجمل ریس پیسنٹر | ۲۹ تا ۳۰ |
| مقام اشاعت | |

دواخانہ حکیم اجمل خان (ریڈیو) (ایڈیٹر) لیٹنگ لائبریری کے ذریعہ
پیس: ۹۲۰۵۳۲ ● ٹیلیفون نمبر ۳۵۳۲۲۲
قیمت فی شمارہ ۱۰ روپے
سالانہ چندہ ۱۰۰ روپے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

القرآن

اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی کا مزہ چکھا کر اُس سے پھین لیتے ہیں۔ تو وہ ناامید اور نا شکہ ہو جاتا ہے۔ اور اگر اُس کو تکلیف کے بعد جو کہ اس پر واقع ہوتی ہو۔ کسی نعمت کا مزہ چکھا دیں تو کہنے لگتا ہے کہ میرا سب ڈکھ درد رخصت ہوا (اب کبھی نہ ہوگا) پس وہ اترانے لگتا ہے۔ یعنی گھارنے لگتا ہے مگر جو لوگ مستقل مزاج ہیں اور نیک کام کرتے ہیں وہ ایسے نہیں ہوتے۔ ایسے لوگوں کے لیے بڑی مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

(سورۃ ہود پلہ آیت ۹ سے ۱۳)

الْحَدِیْث

حضرت ابراہام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ۔ ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا کہ۔ جب تم کو اپنے اچھے عمل سے خوشی ہو اور بُرے کام سے رنج و قلق ہو۔ تو تم مومن ہو۔
تشریح۔ مطلب یہ ہے کہ ایمان کے خاص آثار اور علامات میں سے یہ ہے کہ کوئی جب کوئی نیک عمل کرے تو اس کے دل کو فرحت و مسرت ہو اور جب اُس سے کوئی بُرا کام سرزد ہو جائے تو اس کو رنج و غم ہو یہ ایمان کی علامت ہے۔

(مسند احمد)

ایڈیٹر کے قلم سے

سن تھا ۱۹۰۶ء مقام ڈھاکہ، مقصد ایک جماعت کی تشکیل نو، شخصیات تھیں۔ نواب وقار الملک
سر سلیم اللہ، آغا جان اور مسیح الملک حکیم اہل خانہ۔

نواب ڈھاکہ سر سلیم اللہ نے آل انڈیا مسلم لیگ کے قیام کی قرارداد پیش کی۔ حکیم صاحب نے اس کی
تائید کی۔ قرارداد منظور ہوئی۔ یہ آغاز تھا ہندوستان میں مسلمانوں اور حکیم صاحب کی سیاسی زندگی کا۔ پورے اکتالیس برس
کے بعد قائد اعظم محمد علی جناح کی انقلابی قیادت میں پاکستان بنا اور کروڑوں ارض پر سب سے بڑی اسلامی حکومت وجود میں
آگئی۔ اس کے ساتھ ہی قرائی کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔

وقت رکتا نہیں گزر جاتا ہے۔ سال ۱۹۶۵ء میں آپسٹا اور ایک بار پھر اہل وطن یک جا ہوئے اور قرائی کی
وہ مثال قائم کی کہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لیے تاریخ کا باب بن گئی۔

اب سال ہے ۱۹۹۶ء، جس قوم نے ہر موقع پر ملک کی سلامتی کے لیے کوئی کسر نہ اٹھائی تھی کس طرح
یقین کر دیں کہ اس موقع پر ملک کے لیے وہ قرائی دیں۔ انشاء اللہ یہ بھی تاریخ کا ایک باب موجودہ اور آئندہ آنے
والی نسلوں کے لیے بن کر رہے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

منیر حسین خان

اللہ کے نام

یا سَمِیعُ خاصیت :- ہر فرض نماز کے بعد گیارہ دفعہ ہمیشہ یا سَمِیعُ کا پڑھنا ساری عمر ہم سے ہونے سے خدا کے حکم سے محفوظ رکھتا ہے۔

یا بصیر خاصیت :- جو کوئی اس پاک نام کو مختصر دن میں انشاء اللہ ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا اور جو شخص ہمیشہ مختصر کے بعد اس نام کو پڑھتا ہے انشاء اللہ ساری عمر آفت سے محفوظ رہے گا۔

یا حکم خاصیت :- جو کوئی اس پاک نام کو شکیک رات سے بارہ بار پڑھے جو کوئی پڑھنا شروع کرے اور اس قدر پڑھے کہ پڑھتے پڑھتے سب عرش ہر جیسے حتیٰ تعالیٰ اس کا باطن روشن فرمائے گا اور ایسے صاحبِ اطمینان بنے گا۔

یا عدل خاصیت :- جو کوئی جمعہ کی شب میں عدد دہائی کے ٹکڑوں پر یا عدل کہہ کر کھائے گا اس سے گھر والے اور محلہ والے ٹکڑے ٹکڑے بن جائیں گے۔

یا لطیف خاصیت :- جس شخص کی دل کو کڑی ہوا اور کوئی شخص اس سے نفرت کا پتہ نہ

دیتا ہو تو روز کوئی کے بعد دو رکعتیں پڑھے ہر ایک سو دو قرات یت سے یا اَلطَّیْفُ پڑھے انشاء اللہ اکمل کے اندر مراد پوری ہوگی۔

یا خبیر خاصیت :- اگر کوئی شخص ایک ہزار مرتبہ کاغذ پر اس مبارک نام کو لکھ کر پانی میں دھو کر وہ پانی اپنے گیت یا بارائیں چھڑکے گا وہ کھیت یا بارائیں ہر ایک قسم کی ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے گا اور بڑی برکت ہوگی۔

یا غفور خاصیت :- اگر کسی کو سناٹا آتا ہو یا سر درد ہو تو وہ شخص یا غفور و غفور پڑھے کاغذ پر لکھ کر اس گیل یا سی پر بدن کا کھٹا کھٹا کر وہ نقش روٹی میں جذب کرے اور اس ٹکڑے کو کھائے تو تین روز میں انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا تار سب کا اور سکا و فریاد فرمے ہوگا۔

یا شکور خاصیت :- جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو یا کسی ایسے دفعہ اس نام کو پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر وہ پانی آنکھوں میں نچکائے اور پانی پانی سپتہ ساست سے روز میں انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔

راز کی باتیں

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ میں نے کچھ چیزوں کو چھپ میں پوشیدہ رکھا ہے لیکن لوگ بے عمل تلاش کرتے ہیں۔
اس لیے محسوس ہوتے ہیں۔

- ① علم بھوک اور سفر میں ہے لوگ شکم سیری اور وطن میں تلاش کرتے ہیں۔
- ② راحت جنت میں ہے لوگ دنیا میں تلاش کرتے ہیں۔
- ③ عزت شہ کی عبادت میں ہے لوگ سلاطین کے دروازوں پر تلاش کرتے ہیں۔
- ④ بُندی اور ترقی تو افصح اور انکساری میں ہے لوگ تکبر میں تلاش کرتے ہیں۔
- ⑤ دُعا کی مقبولیت لغزِ حلال میں ہے لوگ حرام میں تلاش کرتے ہیں۔
- ⑥ ترنگری فحاشیت میں ہے لوگ حرص میں تلاش کرتے ہیں۔
- اللہ پاک ہمیں حیل کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین۔

انگور

نہ انگور شد نام ہمسرہ میوہ

نہ مثل زبیدہ آفت ہمسرہ میوہ

انگور فارسی کا لفظ ہے۔ عربی میں غلبہ اور انگریزی میں گریپ کہتے ہیں۔ یونانی میں قلندر کے نام سے مشہور ہے۔ قدیم سنسکرت کی کتابوں میں درگشا لکھا ہوا ہے۔ عبرانی میں انگور کو لسانیم ہاشا کو کہتے ہیں اور اس کی شرب کو یغین کہتے ہیں۔ لاطینی نام اوانی ٹس ویلی فیو ہے۔ جو دنیا بھر میں مشہور ہے۔

اہل یونانی تاریخ کے بیٹے ثانی ٹوس کو تہذیب و تمدن اور زراعت کا دیوتا مانتے تھے۔ یہ بات ۱۰۰۰ قبل مسیح کی ہے ڈائی ٹوس نے یونانیوں کو ہدایت کی کہ وہ انگور کے باغ لگائیں اور اس کی شرب پیا کریں۔ تحقیق اس دیوتا کو شراب کا بی بھی کہتے ہیں۔ روایت ہے جب ڈائی ٹوس کا انتقال ہوا تو اس کا جہنم کے ٹکڑے ہو کر پورے کی ٹکڑے کیا کر گئے۔ اس دیوتا کا قدیم یونان شامی میں بھی ذکر کیا ہے آئسٹوین میں سسہویرانی شاعر جوٹ نے اپنی شامی میں جا بجا انگور اور اس سے بنی شراب کا ذکر کیا ہے۔ شاید اہل تذکروں کی وجہ سے اہل یونانی اہل مصر کے قبل انگور کو کاشت اور اس سے بنی شراب سے واقف ہو گئے تھے۔

مصریوں کے آثار قدیم سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ انگور کے بیج سے مشورہ واقعہ تھے۔ ابراہیم مصر میں وجود موسیٰ کی بولی کا ٹول ہے انگور کے بیج تھے۔ امروٹاؤ کا قدیم اہل عربوں کو اصل انگور تو نہیں بلکہ انگور کی طرح بنی قند و گلاب کر کے پیتے ہیں۔

انگور عربی میں متعارف کروانے کا سہرا اہل عرب کا

کے تھے۔ یہ واقعہ تقریباً ولادت مسیح سے ۱۰۰ سال قبل کا ہے فارسی لکھا جہوں کو اہل عرب اور ان کے اہل عربوں نے انگور کو امریکہ جنوبی امریکہ، جاپان اور مشرق وسطیٰ کے دیگر ممالک میں روشناس کرایا یا لایا۔ ہوسہ کہ انگور ہندوستان میں عربوں کے ذریعے پہنچا۔ مشہور سنسکرت کا کتب گرتھ جو کہ اور ششست وغیرہ میں انگور اور اس سے بنی ہوئی شراب کا تفصیل سے ذکر آیا ہے۔ یہ کتب پہل صدی عیسوی کی مانی جاتی ہیں۔ تاریخ کے اوراق سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر ایرانی میں انگور کو کس نے متعارف کرایا۔ ممکن ہے اہل فارس عربہ آسروں کے ذریعے واقع ہوئے ہوں یا ہندوستان سے قریب تر مہمان کے وجہ سے انگور ایرانی ملک جا پہنچا ہو۔ اس بحث سے قطعاً نظر کہ انگور ایران میں کیسے پہنچا ایک حکایت ہے کہ شہنشاہ ہمیشہ کی بیوی نے خود کوئی کوشش کی اور اپنی شیطانی خواہش پر یہی کہنے کے لئے شراب کا انتخاب کیا۔ بد قسمتی سے اس کی خود کوئی کوشش تو پورا نہ ہو سکی البتہ اہل ایران شراب کے نشے سے بڑی واقف اور مداری ہو گئے۔

توریت مقدس میں جیسٹہ جگہ انگور کا ذکر کیا ہے طوطا نوٹس کے بعد حضرت نوح علیہ السلام اپنے بیٹوں کے ساتھ مشرق سے آئے۔ اور نوح کا شکار ہی کرنے لگا اور اس نے ایک انگور کا باغ لگایا۔ (پیدائش ۱۹:۱۰)

توریت مقدس میں یہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر

سے وہاں انگور کو بھی اہمیت حاصل ہے۔ اور وہ وادی اسکال میں پیچھے سداں سے انہوں نے انگور کی ایک ڈال کاٹ لی جس میں ایک ہی گٹھیا تھا۔

یوحنا کی انجیل میں انگور کو روحانیت کا درجہ دیا گیا ہے، انگور کا حقیقی رشتہ میں جوں اور میرا پ، ہاتھ پاں ہے، جو والی بعد میں سے ہے وہ پھل نہیں لائی سے وہ کٹ ڈالتا ہے اور پھل لائی سے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔

قرآنی یک میں انگور کا ذکر کیا ہے مرتبہ آیا ہے۔ اور اس کو بہترین پھل قرار دیا گیا ہے۔ ”بیشک پر میز کاروں کے لئے کامیابی ہے (یعنی) باغ اور انگور“ (البقرہ) ”جس میں کاغذی طرح پھاڑا پھر اس کے اندر آگے غلے اور انگور“ (اعن) ”تم میں سے ہر کوئی پہلے تاکہ اس کے پاس ایسے بھات ہوں جو میں سمجھوں“ (البقرہ)

ایسا جیسا وحی اللہ تعالیٰ من فرماتے ہیں کہ میں نے منور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انگور کے خوشہ سے میری تناول فرماتے ہو دیکھا کہ (جیسا خوشہ منور میں نے کر دئے تو تھے اور انگوں کو باہر کھینچ لیتے۔) (حاشیہ منور) اہل طاعت نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت اسلام کا استہانی بڑی طرح بواب دیا۔ تو وہی حضرت کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باغ میں کھڑے ہوئے گئے، انہوں نے اپنے خوشہ صاس کے ہاتھ ایک تھالی میں انگور کا ایک خوشہ پیش کیا جس کو حضور کریم نے تناول فرمایا (ایہی ہشام سعدی رضی اللہ عنہ) ”ما ہے ایہ خواص“۔ انگور ہلہ مضمون ہوتا ہے۔ کثیر الفوائد ہے۔ عروق صلی اور صمد پیدا کرتا اور خون صاف بھی کرتا ہے۔ گارڈنی کہتے ہیں انگور کو روٹی کے ساتھ کھانے سے غذائیت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ چیت بھی کم ہوتا ہے۔ کیونکہ روٹی اس کی ضرورت کو جذب

کرتی ہے۔ ایسا سوس نے لکھا ہے انگور تمام مہوؤں سے افضل اور بدل ہے۔ پیڑ وہ ہے جو رشتہ پر پوری طرح یک جا اور کچھ دن ہلکا ہے تاکہ رطوبت تغذیہ جاتی سے لیتے پھیل ہو جائے۔ انگور پر ہی کوثر ہے اور قری کرتا ہے۔ گروے کی جڑ کو زیادہ کرتا ہے۔ میٹھا انگور (خاصیت شہوت کو بڑھاتا ہے۔ پیشاب کا انداز کرتا ہے۔ پکا ہوا انگور طبعی ہوتا ہے۔ بکثرت کھانے سے اسہال آنے لگتے ہیں۔

مکاتے قدر میں جہاں پتے جوئے انگور کے خواص تفصیل سے تحریر کئے وہاں خام انگور کی خاصیت سے بھی لوگوں کو روشناس کرایا۔ جالینوس اور اسماعیلی دونوں خام انگور کو سردی ورجہ میں خشک مانتے ہیں۔ ویٹرویدوس کہتے ہیں خام انگور کی ٹھنڈا سرد وادہ قابض ہوتی ہے۔ پڑنے وقتوں میں فائدہ مند ہے۔

ایسا سوس نے انگور خام کے خواص میں لکھتے ہیں اس کا صمد و صلی ہوتا ہے صفاوی و تنوی کو بند کرتا ہے۔ جالبی حکم اور متوی بگ ہے۔ کھنے انار کے صمد میں ہار کا استعمال کرنے سے اس کی فادیت اور بڑھ جاتی ہے۔ جیسی این ماس کے نزدیک خواص انگور خام کا اکثر ترش ہوتا ہے۔ حاملہ عورتوں کے لئے نافع ہے جنین کو اسقادت سے محفوظ رکھتی ہے۔ (ابن کمالیہ کے تجربہ میں یہ بات آئی ہے صمد انگور خام بھوک کو بڑھاتا ہے۔ رازی صمد و صیب کو صمد انگور کا بدل قرار دیتے ہیں۔ یہ صمد اور صفا و صحن کو ختم کرتا ہے۔ گرمی سے پیدا ہونے والی صمد کی جہن کو سکون بخشتا ہے جیسی بن اساقی کہتے ہیں اسکو برابر کھاتے رہنے سے صمد کو بڑھ جاتا ہے۔ ساسی بن سکھانے کے بعد تیس کو جسم پر شے سے چھوٹی چھوٹی اور صلی و صلی صلی میں فائدہ دیتا ہے۔

مکاتے قدر میں جہاں پتے جوئے انگور کے خواص تفصیل سے تحریر کئے وہاں خام

انگوں پر تحقیق کی مزید راہیں کھولی جاسکتی ہیں۔ موجودہ دور کے اہل عام انگوں کے معرکات یا مرکبات میں اضافہ کے بعد بہت ممکن ہے وہ ان افراد پر کوہنہا سکیں جس کے کوئی ایسی دوا بن جائے جو بھوک بڑھانے میں کیماٹی ادویہ سے اگر بہتر نہ ہو تو کسی بھی حالت میں کمتر بھی نہ ہو۔ یہ حکم کے تجربات پر ہی منحصر ہے۔

ہم بخوبی واقف ہیں کہ دنیا بھر میں انگوں سب سے زیادہ کاشت اور استعمال ہونے والا پھل ہے۔ ایک

انداز سے کے مطابق ۲۵ ملین ایکڑ زمین پر انگوں کی کاشت ہوتی ہے۔ اس کی اقسام تقریباً پانچ ہزار کے لگ بھگ ہیں عربیہ انگریز میں جنگل انگوں کی تنوع میں معلوم ہو سکتی ہیں ایک کتاب میں پڑھ کر حسیہ ست ہونی کہ ۱۹۳۳ء میں فیصل آباد کے وسیع علاقہ میں انگوں کے سوا قسام کو کاشت کیا گیا۔ اب فیصل آباد اور انگوں کا دور کا بھی رشتہ نظر نہیں آتا۔



غزل

شورِ خزاں میں دل کا سکون پاس ہے ہیں ہم
 غزری ہوئی بہار کو یاد آئے ہیں ہیں ہم
 بڑیاں بھوکے ٹپکے تھے گھٹاتا گھر میں دم
 اب وسعتِ بیان سے گھبراہٹ ہے ہیں ہم
 تنہا پر کنگروں میں محسوس تھا یہ جسم
 شیشے کے ملنے تو نظر آ رہا ہے ہیں ہم
 رنگوں کے اس جہزم میں کھلا گئی نظر
 خوشیوں کی پہاڑی سے اکتاہٹ ہے ہیں ہم
 طوفانِ برفی ہوتی ہے حیاتِ شرمال
 جیسے کئی آرزو میں مومے جا رہے ہیں ہم

لاہور ۱۰ جنوری ۱۹۷۵ء



یہی جنگاں آتشِ قسمت کی ہیں
 ٹوٹ جانے کے لیے سانس کا رشتہ ہی ہیں

نہ ہی وصل کوئی طرف تماشا ہی ہیں
 مچھو ہیں یاد کی شمعیں تو کب آئیں گے کمال

معمولات طب

مرض : ہیٹھ کی خرابی، سستہ ہضم، درد، اچھارہ، سرخ کی زیادتی۔
علاج : عجیب دو قطرے، ایک کپ پانی میں ملا کر صبح و شام یا وقت ضرورت پینے

یا

حب کپڑا شادی دو ۵۰ عدد بعد غذا، دوپہر و شب پانی سے کھائیں۔

مرض : معدہ کی کڑوری، بھوک کی کمی، کثرت رنج
علاج : روشد اد سادہ ۵ گرم صبح تہار منہ پانی سے کھائیں جوارش یا لینوس ۵-۵ گرم بعد غذا
دوپہر و شب پانی سے کھائیں۔

مرض : نزلہ، کھانسی، کھانسی کی شکایت کے لیے۔
علاج : حب سرد ایک عدد ہمراہ شربت صندرا بمیں ایک نمبل سپون ایک کپ گرم پانی میں مل کر صبح تہار منہ اور رات کو پینے۔

یا

رو، رکام، کھانسی کی شکایت کے لیے حب سرد ایک عدد ہمراہ شادنی ۲-۲ عدد ایک
کپ گرم پانی میں مل کر صبح ضرورت چسپنی شالی کریں۔ صبح ہمارہ و رات کو سوتے وقت پینے۔
مرض : قبض خفیف یا شدید۔

علاج : خفیف مرض کی شکایت میں اسپون، گرم ایک کپ گرم دودھ سے سوتے وقت کھائیں یا شدید
قصر کی شکایت میں اجملان ایک یا دو گرم سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

مرض : معدے یا آنتوں کی کڑوری کی وجہ سے دستوں کی شکایت میں
علاج : فوس ہیل ۱۰ عدد صحت سنگ و اندر ۵-۵ گرم ہیں ملا کر بعد غذا، دوپہر و شب پانی سے
کھائیں۔

نسخۃ جاز فیاض حکیم غلام محمد خاں دہلوی مرحوم

برادر حکیم محمد سون خان اعظم دہلوی علیہ السلام

- ۱۔ غلام مقبول: حضرت مرخون ٹوٹن میں مہارنگ غلام کہ قصبہ پر غلام کریں
- ۲۔ غلام فدا: صفہ اگر سفید ہو کر کوش کے خون کو نند کے ساتھ تاکہ جوش بن اور وقت نہ دیت قصبہ پر غلام کریں
نبوت مجربہ اور عموں مطلب سے۔
- ۳۔ غلام نقدانی: تویتہ ہا کے یہ عموں مطلب اور شاہ مجرب سے حضرت خروٹس کے پرتیز مہارنگ کی قصبہ پر غلام کریں
غلام مجرب وغریب قصبہ اور تقریت دوست یہ عیب و غریب ۱۶ لکھا جی سے۔
- ۴۔ حضرت رشتہ خوں مہارنگ۔ دوست۔ یہ عیب و غریب ۱۶ لکھا جی سے۔
- ۵۔ مشعل ہوں بہت بوجہ اور۔ یہ مہارنگ بھانجی مرحوم کا جی نمونہ اور مجرب ہے۔
- نوٹ: میرے پاس مہارنگ والا خبر کے اور نادر ہیں یہی لکھی مہارنگ حکیم صاحب کے پاس ہیں یہ تحریر شدہ ہوں تو بے
کرم تحریر دین میں تملہ شمارہ میں تحریر دیتے ہیں سے۔



آفتاب طب و حکمت سیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں

کی ذات گری رسول شمس اور حکمت کی طب کا گنج گزرا نہ تھی۔ اسرار فنی تھیں اور نبض کے سرسبز پیاچکی تندہی ذیل تقریر
جہالت فنی پر دلالت کرتی ہے۔

جناب حکیم سید سکند شاہ مرحوم تحریر فرماتے ہیں کہ مسعودی پہاڑ میں حضرت اساذی قبلہ مرحوم نے نبض پر ایک تقریر فرمائی اور مذہب
ذیل انہی نبضیں بیان فرما کر شاہ فرمایا کہ یہ حکم کی باتیں ۱۰ اس سلسلہ میں دو عناصر نہیں تھے یوں یہ ان فرمایا کہ نہ متقدم ہیں نہ ان کا ذکر یا اشارہ کیا
ہے۔ تاہم انہوں نے اور یہ پہلے وسیع تجربات سے خود مرحوم پر شکستہ ہوئی تھیں۔

آپ نے عربی زبان میں ان کو بیان فرمایا ہے جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔

- ۱) اگر طبع گرم اور سن عظیم قوی ہو تو سیلاب خون پر دلالت کرتی ہے یا موجود ہو گا یا ہونے والا ہو گا۔
- ۲) اگر بدن میں حرارت کم ہونے کے باوجود نبض عظم کی حالت آئی ہو تو بعض حالات کرتی ہے کہ بدن میں حرارت کی کثرت ہے۔ نبض
اکثر ان پر مہوں اور دوسرے حرارتوں میں پائی جاتی ہے جو برائے شکر ہیں یا سبک ہیں۔
- ۳) مہیں سرخ، لیکن ضعیف و صغیر، دماغ پر دلالت کرتی ہے۔ اس ضعیف دماغ کے ساتھ نیاں دماغ سر ضعیف قلب،
سوا ہضم، قلت منی، ضعیف دماغ، سرخ و نیاں دماغی سبب سے نیکان کی کیفیت حاصل ہوں گی۔
- ۴) نبض، سرخ، عظیم، احتیاج قلب پر دلالت کرتی ہے۔
- ۵) اگر نبض غلیظ اور صلب ہو، دماغ پر سے جھوٹی انگہ ہوتی ہو تو مہاں بدن کی شکایت ہوگی۔
- ۶) نبض عظیم، آبی، سرخ، مع حرارت، مہیں قوی پر دلالت کرتی ہے۔ اسنادی (د) اور گزرا کا احتمال (د) قرینہ حاصل۔
- ۷) بڑھوں میں نبض عظیم قوی سے فالج کا اندیشہ ہوتا ہے۔
- ۸) نبض مختل، سرخ، دماغی، دماغ عمل پر دلالت کرتی ہے۔



حکیم عربی ماہی جلال سید (دعوت)

خمیرہ

وجہ تسمیہ

خمیرہ اظہار ہند کی رجماد ہے عربی اور ایرانی عہد میں اس کا استعمال خمیر تھا، بغیر عہد کے، علماء نے اُمراء کی فرمائش پر ان کی نزاکت و نفاست طبع کے پیش نظر طب میں اس سے خوشبو دار خوش ذائقہ مرکب کا اضافہ کیا ہے۔ یہ جو کچھ ماضی قسم ہے جوش جس طرح معدہ کے امراض کے لیے مخصوص ہے۔ اسی طرح خمیرہ تقویت اعضاء و ترشہ صومہ قلب و دماغ کے لیے مخصوص ہے اظہار و تفریح اس کے نشوں کی خاص خصوصیت ہے۔

عقاب، گلاب، زبان، عرق گلاب، زعفران، اُشب سیب پینی و شہد بقدر ضرورت۔

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

اجزاء ترکیبی :- ابریشم مقرض، پرستہ نخی، مصطکی، ترخیل، ریل، خورد و ترخات، صندل، سنید، الجھڑ، زعفران، دوق نعرو، مرغان، باقوت، یشب، عرق گلاب، عرق یشبک، عرق کیرٹھ، عرق بہار، اُشب سیب، پینی و شہد۔

خواص :- دل کو طاقت دینا اور دل کی ترختم حرکات و سکنات میں پیدا کئے۔ حرارت مزاجی کا ممانعت ہے، نیان، مرق، دہم و صوموں اور مینائی کی کمزوری کو رفع کرتا ہے، بلغمی اور بیماری کے بعد کی کمزوری میں مفید ہے۔

مقدار خوراک :- تین گرام یا کچھ گرام صبح و شام پانی سے کھیں یا ایک وقت استعمال کریں۔

خمیرہ ابریشم شیر عذاب

اجزاء ترکیبی :- ابریشم مقرض، صندل، الجھڑ،

خواص :- تھمر کی شکایت میں مفید ہے، پھپھڑوں کی کمزوری، خشک کھانسی، ریل و دوق میں موجب ثابت ہو ہے۔ اعضاء ریشہ کثرت و شکست۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام خمیرہ صبح و شام کرتے وقت پانی سے کھائیں

خمیرہ ابریشم عود مصطکی والا

اجزاء ترکیبی :- صندل، سنید، مصطکی، باد، خمیرہ، ابریشم مقرض، باقوت، مرغان، یشب، طاشیر، چینی، تھو، خواص :- معدہ اور اعضاء ریشہ کثرت دیتا ہے تھمر کی شکایت کو رفع کرتا ہے، دہم، مرق، پر گندہ خیل اس کے استعمال سے دلدرد ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام خمیرہ صبح و شام کرتے وقت پانی سے کھائیں

خمیرہ ابریشم سادہ

اجزاء ترکیبی :- ابریشم مقررہ، قرق گلاب،
ورق نقہ، چسپینی و شہد،

خواص :- مقررہ ہے گھبراہٹ، بے چینی کی شکایت
میں مفید ہے۔ لیساہر خمیرہ اخراج کرتا ہے۔ اعضائے
رکبہ کو طاقت دیتا ہے۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام خمیرہ صبح و رات کو
سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان بڈا رومو صلیب والا

اجزاء ترکیبی :- گاؤ زبان، کشنیز خشک، ابریشم
مقررہ، مندل سفید، ہمیں سفید، تخم انگور، اسطوخودوس
بادہنجور، تولد شریخ، لچھر، بیلدا، حمو صلیب، ورق
نقہ، چینی و شہد۔

خواص :- احتساب اللہ علاج کو طاقت دیتا ہے اعضا
اور دماغ کی کمزوری کو دیر سے اگر نذر کام کی شکایت شدتی
ہو تو اس کے استعمال سے دفع ہو جاتی ہے۔ قاعی، نقہ،
برگی، ریشہ، اتم الصبیان اور اشتقاق الرکبہ کی شکایت میں
مفید ہے۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام خمیرہ صبح نہار منہ
پانی سے کھائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان عیسری جواہر

اجزاء ترکیبی :- گاؤ زبان، کشنیز خشک، ابریشم

سفید مقررہ، ہمیں سفید، مندل سفید، تخم بالنگو، سطروں
بادہنجور، ورق نقہ، کشنیز مرورید، کشنیز، قوت، سہت
نبرد، عنبر چینی، شہد۔

خواص :- دماغ و حافظہ کو قوی کرتا ہے۔ فزین
(بھوں) کے مرض میں مجرب ہے۔ مینائی کو قوت دیتا ہے
عقل اور ذہن کو تیز کرتا ہے۔ مدافعی مرد و کام کی تھکان، اس
کے استعمال سے دفع ہوتا ہے۔ یہ خونی، کرکسی قسم کا تھکن
نہیں پہنچتا۔ تھکے کے مزاج کے مرض بلا تکلف تھماں
کرکتا ہے۔

مقدار خوراک :- ۵+۵ گرام خمیرہ صبح اور رات
کو پانی سے کھائیں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق دے
چار گرام تک دیں۔

خمیرہ گاؤ زبان عیسری

اجزاء ترکیبی :- گاؤ زبان، کشنیز خشک
ابریشم سفید مقررہ، مندل سفید، ہمیں سفید، تخم بالنگو،
اسطوخودوس، بادہنجور، ورق نقہ، عنبر چینی و شہد۔
خواص :- مقوی دماغ ہے۔ حافظہ اور مینائی کی طاقت
کرتا ہے۔ ذور کام میں مفید اور مجرب ہے۔ یادداشت کو
بڑھاتا ہے۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام خمیرہ صبح اور
رات کو پانی سے کھائیں۔

خمیرہ گاؤ زبان سادہ

اجزاء ترکیبی :- گاؤ زبان، کشنیز خشک

اور شہد شہس، صندل سفید، بھیجی، بنہ، پنجم، بالنگر، اسطوخودوس
یا ریکون، اپینی، و شہد۔

خواص :- یہ مفرح اور مسکن ہے، نہ کہ در کام کا شکایت
ہیں فائدہ پہنچاتا ہے، داغ کو طاقت دیتا ہے۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام تک صبح نہار یا
رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

خمیرہ مروارید بنسختہ کلاں

اجزاء ترکیبی :- صندل سفید، کشتہ شب،
کشتہ مروارید، ورق قرہ، عرق بید مشک، اکشتہ عرق
گلاب، اپینی و شہد۔

خواص :- اس کو طاقت دیتا، بیماری کے بعد کمر کا
کوڑھ کٹا ہے، اگر جسم سے زیادہ خون نکل جائے یا کسی
دور سے کمروری ہو یا نہ تو خمیرہ کا استعمال سوزنا
ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو دور اور کیشیم (چرنے) کی کمی
کو دیکھا کرتا ہے۔

مقدار خوراک :- تین سے پانچ گرام تک خمیرہ
صبح نہار کھائیں یا وقت ضرورت استعمال کریں۔

خمیرہ مروارید

اجزاء ترکیبی :- صندل سفید، عرق کیوڑ،
عرق گلاب، عرق بید مشک، مروارید، یا قوت، شب
ورق قرہ، اپینی و شہد۔

خواص :- اس کو طاقت دیتا ہے، اختلاف، کھیر
اور بے چینی کی شکایت میں مفید ہے، عرق چھار اور

چمچک کی شکایت میں اس خمیرہ کا استعمال سوزنا سے
عام جسمانی کمزوری کو دور اور کیشیم (چرنے) کی کمی کو دور کرتا
ہے۔ طبی زبان کے مشہور و معروف مرکبات میں اس کا
شمار ہوتا ہے۔

مقدار خوراک :- تین گرام سے پانچ گرام تک صبح
نہار کھائیں یا وقت ضرورت استعمال کریں۔

خمیرہ بادام

اجزاء ترکیبی :- مغز بادام شیریں، پنجم، شفا، شہد
پینی و شہد۔

خواص :- داغ اور پٹائی کو طاقت دیتا ہے اور
کوڑھ سے دکانا اور نسیان کی شکایت کو دور کرتا ہے۔ مسمی اور
مسمی بدن ہے۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام سے دس گرام تک صبح
رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

خمیرہ خشخاش

اجزاء ترکیبی :- گرد کثیر، پنجم، شفا، صندل
شیریں، مغز بادام، اپینی و شہد۔

خواص :- زرد کام میں مفید ہے، کھانسی، کھانسی
اس کے استعمال سے باقی رہتی ہے۔ اور بلغمی رطوبات
کو خشک کرتا ہے۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام سے دس گرام
کھانسی صبح یا رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

خمیرہ صمد

اجزاء ترکیبی :- مندر سید، پینی و شہد،
خواص :- مفرح ہے خفقان کو دور کرتا ہے ۔
تیز کی شکایت میں مفید ہے ۔ جگر گڑھے ، مثانے ،
کی غیر طبی گری کو رفع کرتا ہے ۔ ہائی بلڈ پریشر کے مریض
میں گھبراہٹ سے چینی ، بے خوابی ، کی شکایت میں سودا
ثابت ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک :- پانچ گرام سے دس گرام
نمک صبح اور شام کرپانی سے کھائیں ۔

خمیرہ بنفشہ

اجزاء ترکیبی :- گل بنفشہ ، چینی و شہد
خواص :- بخار کی تیزی اور پیاس کو کم کرتا ہے

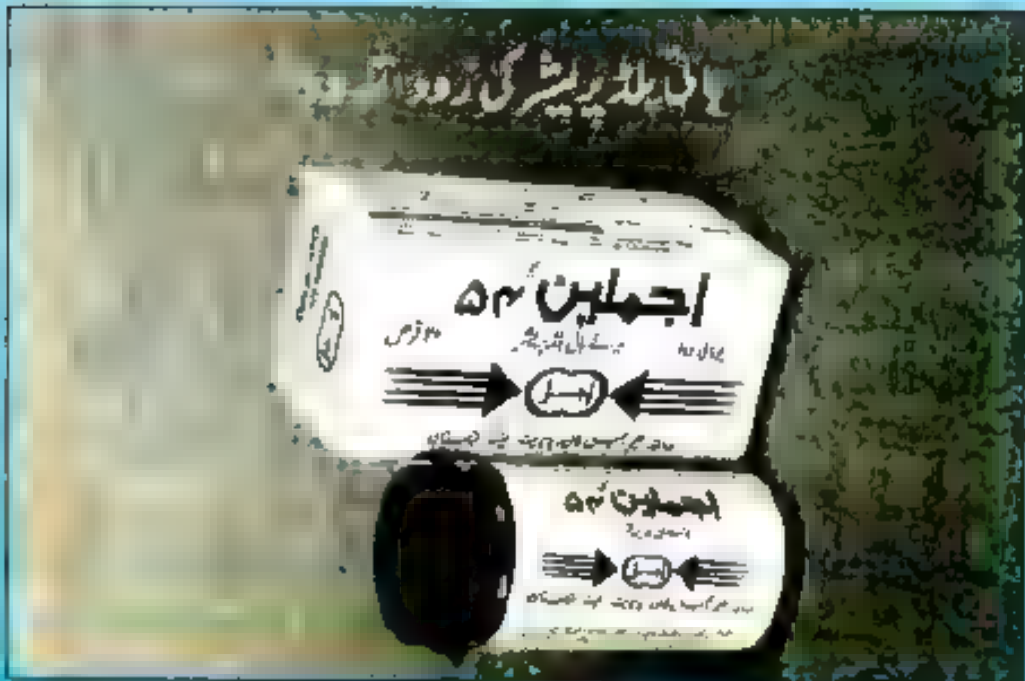
گلے کے درد کو دور کرتا ہے ۔ ہلکا عین ہے ۔

مقدار خوراک :- طیب کے مشروب سے
دس گرم سے بیس گرام تک جو شاد سے یا عینا سے
فلک کے استعمال کریں ۔ زیادہ گرم صبح اور دس گرم رات
کرپانی سے کھائیں ۔

خمیرہ زمر

اجزاء ترکیبی :- کشتہ زمر، زمر، پینی و شہد
خواص :- زردی کو طاقت دیتا ہے ۔ کھارہ گڑھے کی
خوابی کو دور کرتا ہے ۔ گردوں کی کمزوری کی وجہ سے اگر پیشاب
کم آتا ہو تو اس خمیرے کے استعمال سے پیشاب اعتدال پر
آجاتا ہے ۔ اگر پیشاب میں چلی کے اہرام (الطیون) آ رہے
ہوں تو اس خمیرے استعمال سے توقف ہو جاتے ہیں ۔

مقدار خوراک :- پانچ ہجرت خمیرہ پانی سے صبح و شام کھائیں ۔



موت

انسان کا مشن یا مقصد کا ایک عادی حصہ ہے لیکن روح ایک مستقل عطیہ ہے اس لئے وہ فنا نہیں ہوتی۔ انسان کی مشین کا کارڈ زندہ رہنے سے مقصدت کی طرف سے اس کی حرکات کی تعداد مقرر ہے وہ تعداد پورے ہو سنے پر روح کی حرکت بند ہو جاتی ہے یہ موت میں موت کہلاتی ہے جیسے گھنٹہ بندنے والا پتے دیں یا مہینوں کی کوکب کے گزرتے ہوئے حرکت کر کے ٹھہر جائے گا۔ اس میں ایک موت یا سکون کا فرق نہیں ہوگا

انسان روح کی تین قسمیں قرار دی ہیں روح حیوانی، روح انسانی، روح مہیوی۔ روح حیوانی اولیٰ کا روح ہے جس سے وہ ایک ایسی جانگزیں ہے۔ روح انسانی اور انسانی کے روح (پتھر) میں گیس ہے۔ روح مہیوی، جگر کی روح کا وہی گیس ہے۔ یہ روح وہ روح ہے جس کے متعلق قرآن کریم میں "یہ ہے عقلیہ عقلیہ اکثر مشرقی اس حدیثی روح کی وجہ سے ہی انسان انسان ہے" ہائی دوسری روح میں روحانی جانگزیں ہوتی ہیں اس روح کے بدن سے خارج ہونے کے معنی موت ہیں خواہوں کا مقصد ہمیں دوسری وجہ استقامت رکھتے ہیں۔ اس دنیا سے جانے کے بعد روح یہی محسوس کرے گی کہ اس نے ایک خواب دیکھا تھا اور آواز آ کر وہ گناہ کا سہ یا خوشگوار اگر وہ ایک ہے جس میں دنیا میں خواب کا اثر انگہ کھلنے کے بعد خوش گوار یا ناخوش گوار محسوس ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح مرنے کے بعد روح خوش گوار یا ناخوش گوار اثر محسوس کرے گی۔ اگر تم موت سے خوف محسوس کرو گے تو یہ ہے کہ تم گناہ گار ہو جس خوف نامک طاقت کے پنجے سے چٹا ہوا ہو اس سے نکلنا یا ایک طرح کی بہادری سے دیکھنا کوئی شخص بھی سوسے سے ڈرتا ہے یہ موت سے کیا فائدہ وہ ایک خواب ہی تو ہے ایک وقت حیرت انگیز خواب۔ جسے مقررہ وجہ موت کہہ سکتے ہیں انسان کی نظر سے چھپا رکھا ہے تو پھر اس کا حال جاننے کی کیوں کوشش کی جائے۔ جب قدرت کا کوئی ملن تکلیف دہ نہیں ہے تو پھر موت کو کیوں تکلیف دہ سمجھا جائے

شراب کہتا ہے کہ انسان موت میں اپنی خواہش کی جبر کھائے گا پتے کا لیکن وہ بول و براز کے سے تکلیف میں ہو گا۔ روس ہے کہ حضرت امام باقر کے کسی نے عرض کیا کہ جب انسان کل و شراب سے اپنی خواہش پوری کرے گا تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ وہ بول و براز سے بے نیاز ہو جائے حضرت امام نے جواب دیا کہ ان کے پیٹ میں کچھ کھا تا تو ہے لیکن فضیلت نہیں رکھتا۔

حقیقت یہ ہے کہ کل و شراب جنت میں نہیں لگے گا اس دنیا کے نہیں ہیں لگتی ہیں بے فضیلت ہیں۔

میں طرح انسان ایک شے ہے جس طرح موت بھی ایک شے ہے موت کی پریت اور کیوں نہ ہو کہ نہ ہے یہ پتھر پتھر کی فانی

چند آئندہ کچھ نہ لگے گا + شعر

حیات و موت کے پتے گرائے جاتے ہیں

ہم ان کے بارے میں سے پیسے جلاتے ہیں

قائد اعظم محمد علی جناح
اور

خاندانِ اجماع



Little Clarks Road,

Wester Hill, Poona,

24 July, 1938

My dear Hakim Khwaja Jamil Khan,

Many thanks for your letter and
the invitation to lunch on Saturday at
4.15 P.m. on the 24th July at your
residence in Delhi. I accept it with
pleasure and am looking forward to
meeting you.

Yours sincerely,

M. S. Jinnah

Jamil Khwaja Jamil Khan,
4, Little Clarks Road,
Wester Hill, Poona.

ایک مکتوب

نوادرات کتب خانہ

حکیم محمد منیب خاں

ترتیب بیگم حکیم محمد منیب خاں

مطلوبہ پر ضروریں لکھی ہیں۔ اور مختصر تفصیل کے ساتھ ہیں۔

۲۶۲ میں پیدا ہوئے

۱۹۶۰ میں وفات پائی

تاج المآثر

۱۳۳۳ سال پڑائی کتاب

مطلوبہ شہاب الدین خوری کے مکتوبات کی پرکھ، انکا
مطلوبہ دکر سے کتاب شروع کیا ہے۔ تھیں الہی ایک کلمہ حکومت
کا زہرہ تفصیل سے لکھے۔ اٹھ سے آٹھ تک سوائے نہایت ہی
مربطہ اور مستقیم ہے۔ چوتھے کلمہ کے کارکن علی تاج المآثر نہ گھٹے
تو تھیں الہی کے حالات و استقبالیہ کی شبیہیں ہیں۔ حتیٰ علی کا کلمہ ہے
کہ تاج المآثر میں بارہ ہزار سطریں ہیں جس میں سات ہزار سطریں عربی
عربی اشعار پر ہیں۔

① فن ————— تاریخ

② لہجہ ————— عربیہ و لہجہ

③ نصیحت ————— ۱۵۰۰

④ مضمون ————— ۲۵ سطریں

شرح قسم ثالث مفاتیح العلوم بخط مصنف

۱۵۰ سال پڑائی کتاب

مفتاح العلوم کی یہ شرح قاسم الدین آفتاباں نے لکھی ہے
قلم کی لکھی ہوئی ہے ۱۰۰ حصے سے کتاب مندر اور پیش فرمات ہے۔
پہلے صفحہ پر عالمگیر کے کتب خانے کے ہی خطوط ہندوستان کے ہاتھ کی ہیں
کتاب کے تعلق میں تحریر ہے اور قاسم الدین آفتاباں کی تحریر ہے۔

① زبان ————— عربی

② فن ————— معانی و معانی

③ کتابت کتابت ————— ۱۵۰۰

④ ورق ————— ۱۵۰ ورق

⑤ مضمون ————— ۲۵ سطریں

⑥ کتاب کی حالت ————— اولی تا آخر تک منظر اور ورق

گرم خوردہ ہیں۔ تین مکتوبات ہیں اور اشعار کی ہے پڑھا جائے

⑦ مضمون الدین آفتاباں

قاسم الدین آفتاباں نے آفتاباں آفتاباں دایرہ

ساتھ دلتے تھے۔ ورنہ حاضریہ عقائد شافعیہ تھے

کچھ وفات مشہور ہیں محال میں وفات پائی۔

○ قدامت —————

○ کتاب کدورت ————— کتاب میں عانت ہے

سوتے نہیں ہے۔

اولاد حضرت شیخ اشیرخ شہاب الدین سہروردی

۲۸۳ سال پرانی کتاب

جزوی طور پر مراد چھپ چکے ہیں۔ اس نسخہ کا بیشتر حصہ خیر موصوفہ اور یہی اس نسخہ کی خصوصیت ہے۔ کتابت بھی بہت عمدہ ہے۔ قاضی نعمت اللہ کی معلوم ہوتی ہے۔

○ کتاب ————— کربلا و لایک

○ علم ————— دی صحت، مذہب و

○ کتابت کا آئینہ ————— ۱۳۷

○ کتاب ————— غالب قاضی نعمت اللہ

○ شہادت ————— تقریباً دو سو ورق

○ مطر ————— ۱۴ سطریں

○ کتاب کی حالت ————— از اول تا آخر مکمل ہے، حاشیہ پر کچھ اضافہ ہے، قلم محفوظ ہے۔

حضرت شیخ اشیرخ شہاب الدین سہروردی

حضرت شیخ شہاب الدین بن محمد سہروردی آپ کا شمار ادیبان کرام میں ہے آپ کا مکتبہ آپ تک باری ہے۔

عربی و فارسی آپ کی سیف ہے۔ ایک کتاب حکمت و شرقی کی آپ کی تعلیم ہے۔ جو شیخ شہاب الدین کے کتب قاضی موصوفہ تھا۔

○ کتابت ————— ۵۲۹ ورق

○ وفات ————— ۱۲۷۱

جوامع اسکندرانہیں

حسن نظامی نیشاپوری

صدر الدین محمد بن حسن نظامی نیشاپوری کی اپنے وطن میں سیاسی انتشاری وجہ سے قدر نہیں ہوئی اس وجہ سے ہندوستان آئے گئے تھے وہاں قاضی القضاۃ شرف الملک نے ان کی بہت عزت کی اور انہیں مجلس الدین کی فتومات لکھنے کا حکم دیا۔

دیوان شہاد قاسم الخوار

تقریباً ۵۰ سال پرانی کتاب

ایران کے شہسود موصوفہ بزرگ شہاد قاسم خوار کا یہ دیوان انہی کے دور کا لکھا ہوا ہے۔ حال ہی میں مراد چھپ چکا ہے۔ جو گیتے موصوفہ، بیخوش میں اس نسخہ کی نسبت کم فرمیں ہیں اس میں اس دیوان کی خصوصیت ہے۔

○ مصنف ————— شہاد قاسم خوار

○ فن ————— ادب، نظم

○ خط ————— نستعلیق

○ مطر ————— ۵ سطریں

○ شہادت ————— ۱۳۷۱

○ کتاب کی حالت ————— از اول تا آخر مکمل ہے، حاشیہ پر کچھ اضافہ ہے

شہاد قاسم الخوار

پیشہ وقت کے جتہ بزرگ سے ۱۰۰ بیشتر مصنفیت

میں انہی پر مشتمل ہیں۔

مکتبہ ولایت مشہور میں آذربائجان میں ہیں جس سے

حضرت ابن اسحاق

یونان میں مسیحی تیسویں صدی کے پورے پورے پورے
مائل تھا۔ بعد میں، المتوکل بالحدیث اس کے بعد کے تیسویں صدی
کیا تھا۔ یہ شہر کی ہوا کا ماحول اور مسیحی کی تیسویں صدی کے

مثنوی تسلیم

یہ لڑنے سے قادر الکاظم شاہ محمد دہشم شیرازی مسجد کی ایک
نایاب نشتری اور کچھ رہائیاں ہیں، مندر معلوم ہے، اوسط پانچ سو
ہو قابل ویرہ تھیں۔

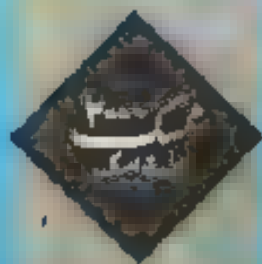
- ۱۰۔ قی ————— ادب نظم
 ۱۱۔ زبان ————— فارسی
 ۱۲۔ محضر ————— مہم اسطوریں
 ۱۳۔ شخصیت ————— بہ دوری مائے پیرتیں سخن
 ۱۴۔ کتاب کہ حالت ————— ایک شکاری ممکن ہے دوسری منزل
 ۱۵۔ جھوٹے ہونے سے غالباً کتنے سے رہ گئے۔

اسکندریہ کے ترقی پسندوں کا گورنر ہے جسے جالیئوس کی
آٹھ بیٹی کنوں سے شریب کیا اور اس کا نام جوڑت اسکندریہ نہیں کہا
اور آٹھ بیٹی کنوں کا معنی حکیم کنوں کا اسحاق ہے۔ اس گورنر کی شہرہ
گناہیں یہ ہیں: نمبر ۱ کتاب: فخر الطب، نمبر ۲ کتاب: جلالہ العشر
نمبر ۳ کتاب: النبیض الصفراء، نمبر ۴ کتاب: الی غلوک، نمبر ۵ کتاب
الاسسقات، نمبر ۶ کتاب: المزاج، نمبر ۷ کتاب: العقوی الطبیعی،
نمبر ۸ کتاب: التشریح والتعلیل۔

۱. رولز _____
 ۲. فین _____
 ۳. کتابت _____
 ۴. مسطر _____
 ۵. ضوابط _____
 ۶. کتاب کی حالت : زراعتی یا آخر ممکن ہے۔

چالیتھوس

اسے نہ ملے گا مشہور طبیب اور جلی گزر سکے۔ یہ بات کے ایک عرصہ میں کا رہنے والا تھا، اس کا زمانہ دو سو سال قبل میں آتا تھا۔



۴۰۰۰
برق

میں نے ان کو دیکھا تھا۔ ان کا نام محمد علی خان تھا۔ ان کا تعلق ایک بڑے گھرانے سے تھا۔ ان کا تعلق ایک بڑے گھرانے سے تھا۔ ان کا تعلق ایک بڑے گھرانے سے تھا۔

خاندانِ ادرک

FAMILY OF GINGER

ادب کا تعلق ZIMBERACIIE خاندان سے ہے۔ یہ خاندان ایشیائی مشہور اور معروف خاندانوں میں سے ایک ہے جو تو ادب کو ادب کا ZIMBERACIIE کہتے ہیں مگر اس کے اہل خاندان Z OFFICINAE کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس خاندان میں آپ صرف ادب کو کہہ سکتے ہیں۔ شہر وادوں اور مکتوبوں کا ذکر بھی یہاں نہیں ملے۔

اسدک کہ ایک مہینہ میں کام 2×28 یعنی 56 دنوں میں مکمل ہوگا۔ یہ مہینہ اپنے کو مٹا کر مہینے والا بنتا ہے۔ یہ مہینہ اپنے نفسِ خیر سے بے ہوشی کے جالوں میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

اور کہ کیا ایک اور ایسی تعارفی پیشکش میں رکتی ہے۔ پیار سے تمہاری گنگ اس کو PHASE کہتے ہیں۔ یہ اسے کہہ کر دوسرے زیادہ مختار بات کی ہے اگر اس کو غور سے دیکھیں تو اصل لاکھ سے اس کا رنگ قد سے پہلے ہے۔

ایک تو خاندانی فرد اور دوسرے کوای خاندان کی وجہ سے اس کی ایک اور بیچ کر کا نام ZERUHOSE - ۱۔ یہ انجیل شیکاگو کے پرنسٹن میں دیکھی اور دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ کل طور پر ایسے کو دعائاتی ہے۔ ذیل جو بیان کام، ہر طرح سے ہونا تمام انجیل کے سبب میرا یہاں پر دوی ہے جو حق صرف یہ جانی اس کے یہ اور کہ اصل سے بہت پروردگار اور خدایاں کا یہ سبب ہے۔

چہاں دُور ہی پہنچے اس کے کہ ایک مسجد میں جو کو Mione کہتے ہیں محلہ کے اسی قصبے کی طرف کہ کرم کی جدید ترقی کے عالم میں کے ساتھ ساتھ تو کھیلنے بھی ہیں نہ کرنا آئے آسمان نہیں۔ البتہ جب اس کو سوچا جیسے تب معلوم ہوتا ہے یہ اللہ کے قصبے کا ہے۔

اگر کسی کی پسند داشتہ اور (causing) جس کا نام (cause) ہے اگر غیر کیس میں اگر پسند داشتہ اور کسی کہ وہ ایک جہیز نہیں یہ اصل اور ایک نہیں صرف پسند داشتہ اور ہے خوش و پسند کم، ورنہ کہیں کسی ملک ناگزیر اور خوشی میں گہری و پرتی و بیانی ہے یہ اس میں جلدی ایک تھا کہ کسی نے ہے چاہے جلدی خوشم زود ہی کیوں نہ ہو۔

اسی طرح کہ ہم تو بہت راز خوار ہوئے ہیں۔ اس طرح حاضرتِ مہدیؑ کو کچھ کم ہیں۔ چند کم ہیں۔ کاتو بہت حال ہے کہ وہ دم INFLAMMATION ہے۔

یہ سب تیسے کے بعد ایک "ات" تو ماسے آئی کہ ادک کو خانہ لڑای ایشیائی ہے۔ تو پھر نکھیں نہ لڑک ہیں ایشیائی ہوں۔ انکو راجی
محرمہ میں جا بیسی تو پھر کیا چوڑا۔

جناب منظور حسین

ساتویں قسط

اہل عظم

خانہ دین شریفی | محکمہ اصل خاں نے اس طور
 ان کے محسوس کے تجربے میں آتا ہے ایک بیاض میں
 نقل کر بیٹوں انہوں نے مرتے وقت دو فرزندوں کے
 ساتھ ایک جہیزات کا مجموعہ بھی چھوڑا۔ دونوں فرزندوں
 نے باپ کی سنت جاری رکھی اور جہیزات بیاض میں نقل
 کئے رہے۔ ان کی تکمیل ہونے کے بعد محکمہ شریف خاں
 نے اس بیاض میں خدائے کی۔ وہ تکمیل شکل دے کر
 تلواریں اور اس کا نام رکھ کر نظر ثانی سے پہلے ہی محکمہ صاحب
 کا ایک شاگرد اسے ہڑے گیا۔ مگر میٹوں کے پاس اس
 کی تعمین ہو جو وہیں باپ کی مگرانی میں دوبارہ سے جینے لگا۔
 سو ان کی زندگی میں یہ مجبور مرتب ہو کر ان کی کتب خانہ ہو گیا۔
 محکمہ صاحب کی علمی سرگرمیوں کے بعد ایک محض
 نہیں تھیں۔ انہوں نے اس کے سوا بھی علمی کارنامے انجام دیے
 سب سے اہم کارنامہ قرآن شریف کا اردو ترجمہ ہے جو انہوں
 نے شاہ عالم نانی کے بیابری تھا۔ مشکوٰۃ شریف کا فارسی
 ترجمہ کاشف مشکوٰۃ کے نام سے کیا ہے۔

محکمہ شریف خاں نے ری علی فصیلت بھی چھپوائی
 اور مقبول عام و عام ہونے کے سبب وہ حکمت دان گروہ
 دادا کے نام میں نظر میں آئے گئے۔ خاندان پر ان کے نام کی
 چھاپ پڑ گئی۔ بادشاہ سے جو زمین ملی تھی اس پر ایک بڑا عمارت
 تعمیر کروائی جس میں اس خاندان کی بہشتیں ہیں بڑھیں اور جو گئے
 ہل کر شریف منزل کے نام سے مشہور ہوئی
 محکمہ صاحب نے ۱۲۳۱ھ مطابق ۱۸۱۵ء میں
 وفات پائی۔ تہہ شاہی نے تاریخ یوں لکھی :
 دینا انیس وادخان گزشت
 محکمہ ویدیب ویدیب و طریف
 خرو گفت سال و کاشف میں
 صدر افسوس مرز مستد شریف
 ۲ ۳ ۴
 بعض تذکرہ نویسوں نے تاریخ وفات ۱۲۳۲ھ
 مطابق ۱۸۱۶ء لکھی ہے۔ دراصل ایسا بلا سبب ہے۔
 تاریخ نگار صاحب جو ۱۲۳۲ھ پر کسی کتبہ سے ہے۔ پورا کتبہ
 یوں ہے :

ساتھ ہی علامہ زلف خاں نے اس محکمہ کو یاد کیا۔ پہلی بار ان کی لاہور کے نام سے ان کی اطلاع سے میں نے ان کی یاد میں لکھا۔

پہلے ہی وہاں ان کے خاندان میں ایک محکمہ ہے۔ تہہ تذکرہ ملائے سندھ ۲۴۳۰

محکم

ہذا مرقہ شرف العکاء محمد شریف خاں القلوئی
"محل الجستہ بلا حساب" لکھ لکھ

۲۲۲

محکم شریف خاں نے پیچھے چھ بیٹے چھوٹے
محمد شرف خاں، شرف القریب خاں، محمد حسین بخش، محمد صادق خاں
محمد حسین بخش خاں، محمد امام بخش خاں سب بیٹے، اپنے طیب
مجھے محکم صادق علی خاں نے سب سے بڑھ کر: مہربان
اپنے والد، مہر کی طرح نین ملانے میں کتنا بڑے دور گزار تھے
جن کی صداقت کا شہرہ دور دور بلاد و اقصا میں تھا، انہوں
اور سرسید احمد خاں نے ان کی توصیف یوں کی:

"آج میں سالانہ غلامی و دہلی کا پانچ ہر صد
روزگار میں بلور گر نہیں، علم و عمل ایک ساتھ
اس بزرگ جملہ فطرت کی ذات میں جمع ہے۔
اس کے علم کی صنعت، ان قلم پر آسکتی ہے۔
کی تعریف، اندیشہ میں آسکتی ہے۔"

اس بزرگ جملہ فطرت، انسان نے علم اور عمل کو
اس طرح یکجا کیا کہ مطلب بھی کرتے تھے اور طلبہ کو درس بھی
دیتے تھے، ساتھ ساتھ علمی اور دوسرے علمی سبکی ہند
غور و فکر کر کے کتابیں بھی تصنیف کیں جو حسب ذیل ہیں:
شرح تشریح اخصائے مہربان

۲- غلامیہ

۳- طریق تقسیم نسوان

۴- تقویم شرف العکاء (جو مولانا امین شیبہ کی کتاب
تقریر لایا جانے کے موجب زیر نگین لیا)

۵- صورت و نحو سے متعلق چند مسائل

۶- طائرانہ تقسیم

محکم صادق علی خاں محکم بیٹے تھے مگر زادہ نہیں
اپنا نہیں ملا، اکبر شاہ خاں کا داماد تھا، بابر شاہ اور
دربار کا نام ہی نام تھا، بہت ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملتی تھی اور
اور کچھ محکم صاحب سے خوش نہیں تھی، اس نے ساری شرفی
جاگیر ضبط کر لی اور اولاد کا وظیفہ مقرر کر دیا، وہ تین
گاہوں کمپنی کی دستبرد سے نکلے، محکم شریف خاں سے
نوادروں کے لئے وقف کیے گئے

اس آگے لڑنے نے خاندان شریفی کو ایک نئے
نمط سے روشناس کیا۔ دربار سے وابستگی کا دور ختم ہو
رہا تھا، خاندان شریفی کی نظر آنے والے وقت کی خوش چہانی
اس نے دربار سے منہ موڑ کر صنعت سے رشتہ قائم کیا، محکم
صادق علی خاں شاہی طیب، نہ بن سکے تو کیا بنوا، وہ محکم طیب
بن گئے اور یوں خاندان شریفی میں ایک نئی رویت کا آغاز
کر گئے۔

محکم صادق علی خاں اپنی برسی سے اوپر سے لکھتے
ایک اتھالیہ، سہراب، بیگم، بیٹوں کی
بیمہ، صادق و نام محکم صادق ہو

۲۳

محکم صادق علی خاں نے میری بیٹی چھوٹے

خاندانِ شرقی

اول

سچہ جو اس انتشار کی حالت میں بھی ایک انتہائی یکمیت پیدا کر دیا کرتا ہے اور سید الملک حکیم اہل خان صاحب کی ذات گرامی میں وہ کشش ہے کہ مشرعوں، مسلمانوں، سکھوں اور برہمنوں کو بھی اس کے ملتے اثر سے باہر نہیں جاسکتا۔

(مصاحفین عمدہ محل محفوظ ہے)

خواجہ حسن نظامی

خواجہ حسن نظامی نے دلی کی سیر کر کے دلوں کو مشورہ دیا کہ جو لوگ دلی کی سیر کرتے وہ جتنا ہی کپڑا کھینچے، قلعہ کلاں کی لاش کو دیکھے، جامع مسجد جائیں۔ لال قلعہ کا انظار کر لے اور پھر جیسا راہی جا کر حکیم محمد اہل خان کو دیکھیں۔

گاندھی جی

حکیم جی ایک سرچیت شخصیت تھے وہ ایک عظیم ہستی اور تھے عظیم ہندوستانی تھے
(اینگ ڈھریا ۱۹۷۸)

سی۔ ایف۔ اینڈریوز

سی۔ ایف۔ اینڈریوز نے مطلب کا یہ نقشہ دیکھا آج کل کے
کئے یہ نقشہ دیکھ کر اس پادری کے قصوں میں وہ نقشہ کھینچ گیا جو انہیں

سرسید احمد خان

آج اس کمالات ظاہری و باطنی کا جامع عرضہ و نگار میں ہوا مگر نہیں علم و عمل ایک ساتھ اس بزرگ جندِ طہرت کی ذات میں جیسے ہے۔ وہ ان کے لڑکے کی صفت رہا ان کا علم پر آسکتا ہے نہ عمل کی تعریف اندیشہ میں آسکتا ہے۔
(ڈاکٹر اہل و علما محفوظ ہے)

آل انڈیا مسلم لیگ

نواب وقار الملک صاحب کی صدارت میں دسمبر ۱۹۴۷ء میں منعقد ہوا اس موقع پر آل انڈیا مسلم لیگ کے قیام کی قرارداد پیش کی حکیم محمد اہل خان نے اس کی تائید کی۔
مسلم لیگ کا حریف آغاز تھا۔
(اقادہ فیلڈ آف پاکستان صفحہ ۱۰)

شیخ الہند مولانا عبدالحسن

۱۹۰۷ء میں شیخ الہند مولانا عبدالحسن نے دلی میں
کا قیام کیا۔ نام جامعہ طیبہ اسلامیہ رکھا گیا۔ سید الملک حکیم اہل خان
امیر جامعہ منتخب ہوئے۔

مولانا محمد علی جوہر

انہوں نے ایک بڑا اور شریف ترین خاندان خاندانِ شرقی

پر چلا جائے۔ اُن کے علم و عمل کو زندہ کیا جائے اور اُن کے قیام کے لئے
فرشتوں اور مصلوحوں کے لئے زندگی وقف کر دی جائے۔ مسیح الملک
کی روح کا مطالعہ ہم سب سے بھی پہلے اپنی زندگی کو ہم اُن طب اندر رہتے ہیں
کے لئے وقف کر دیں اور سب سے پہلے اپنی طبیعت پر عمل پیرا ہوں۔
(فوں و مستظم ص ۱۲)

نواب محمد شریف خان والی دیر

حکیم محمد اہل خان والی دیر کے علاقہ کے واسطے فکرت
کے کر گئے۔ نواب صاحب نے اپنے صاحبزادے اور ہائی پوزر
اٹوئی فکرت راستہ کے انتظام کے واسطے مقام درگاہی تک پہنچا
تک واپس ہے۔ جب حکیم صاحب نواب صاحب کے محلہ
میں پہنچے تو نواب کے بھتیجے صاحبزادے نے سہ ہزار پانچ سو
کیا اور دو سو روپے حکیم صاحب پر بچھا کر رکھے۔ دس بارہ روپے
علاقہ میں نواب صاحب اظہارِ مہمانی سے بل پھر سکتے تھے۔
(گزشتہ گزشتہ حکیم محلی ۲۰-۱۹ صفحہ ۱۳)

یہ بیان بھلا ہے صاحب شام ہوئی تو اس کے پاس بستی کے
ان سب بیماروں کو لایا گیا جو موت کے
روگ میں مبتلا تھے۔ اور اس نے ان سب کو شفا بخشی
پادری اس نقشہ کو دیکھ کر تعجب حیرت میں گیا جب میں
حکیم صاحب کے گھر باہر ماکین کا جرم دیکھتا تھا
تو مسیح علیہ السلام میری نظروں میں پھر جاتے تھے !

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

مسیح الملک علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے مطالعہ خاص ہے
جب بھی وہ آئے شریف منزل میں ہی رہتے۔ طبیعت خراب
ہوتی تو صحت حکیم صاحب سے دوا طلب کرتے۔

حکیم مفتی محمد عبد الواسع

آخر میں آنا کہوں گا کہ کسی بزرگ کی یاد کا مقصد یہ نہیں
ہوتا کہ چند آدمی کھلی یا پائی کچھ آسویا دیئے جائیں یا قصیدے
اور مرثیے پڑھ دیئے جائیں بلکہ حقیقی یا دوسرے کہ اُن کے نقشہ قدم



herbal formulations which are frequently used in Unani practice throughout the country.

- (2) To provide standards for drugs and medicine of therapeutic usefulness or pharmaceutical necessity in the Unani practice.
- (3) To laydown test for identity, quality and purity.
- (4) To ensure as far as possible uniformity in physical properties and active constituents.
- (5) To provide all other information regarding the distinguishing characteristics, methods of preparation, dosage, methods of administration as well as various vehicles and their toxicity.

In the end, I would like to propose that standardization of Unani and compound Unani medicine should become the theme not only of this workshop but for the year 1992-93 and for all times to come.

Since the french slogan was of liberty, equality and fraternity our slogan in the context of standardization of Unani medicine should be identity, quality and purity.

Thanks

purchases from the manufacturers or retailers directly. The increasing needs of the population and the chronic shortage of authentic raw materials demand that some sort of standard in identification and manufacture of Unani medicines should be brought about. Evolution of standards for Unani drugs, in the modern sense, considering the vast number of such drugs and their formulations, is a time and money-consuming task, and will take considerable time and money for its achievement.

Development of standards for the identity, quality and purity of single drugs, to start with, and of the formulations at a latter stage, is of considerable importance for proper effectiveness and safety of Unani medicine.

In the manufacturing of Unani medicine the first stage will be to standardize the raw materials and gradually standardizing the methods of preparation followed by the quality control of the end product.

The requirement that the list of ingredients be displayed on the label will enable analysts to verify label claims and to that extent will bind the manufacturer. Arrangements to evolve and implement the laydown organoleptic, physical, chemical and biological tests wherever necessary to identify the drugs and ascertain their quality, and to detect adulterants are of prime importance.

Presently Unani medicine lack accurate methods of assay and in instances where the active constituents are unknown there is no means of assessing therapeutic potency by the of biological assay, while the "Hakims" contention is that it is the effect of the complete extract of the plant which is most desirable. Then perhaps, the biological assay is the only method which can reflect the true activity of the drug most clearly.

Having regards to all these considerations, there should be a "Unani Advisory Committee" to assign the following functions -

- (1) To prepare an official pharmacopoeia which contains single drugs whose identity and therapeutic value is beyond doubt and compound

(b) Unidose self prepared preparations

The terminology at 2(b) is new and in fact I am advancing this nomenclature of product, which is a combination of many herbs in raw form incorporated in single preparation. The components do not have any chemical reaction and their pharmacological benefits become obvious both in-vitro as well as in-vivo trials, the best example is that of Joshanda which contains, *Althaea officinalis*, *Glycyrrhiza glabra*, *Malva rotundifolia*, *Caccinia glauca*, *Viola odorata*, *Cordia myxa* and *Zizyphus Vulgaris*.

All the above mentioned preparations are used by hakims and manufactured by Unani drug manufacturers for the cure of various diseases.

It is however, a fact that no standards have so far been fixed in order to help hakims to select the plants of standard quality. At present these plants are identified by organolaptic methods.

Since, organolaptic method can not be applied to man off sort because of great many variations in the sense of smell, sight, test touch and the responses vary from person to person perfection cannot be ascertained; no standard or yardstick for the quality of the medicinal plant can be proclaimed by this method, authenticity can not be ensured because of the fact that although it is a highly skilled method of standardization yet it remains a primitive method from the point of view of modern science.

Due to commercialisation in every sphere of life, the old methods of manufacturing Unani Medicine have now been taken over by the modern technological methods of the pharmaceutical industries, accepting in few cases of small scale preparations in urban and rural areas of Pakistan.

On account of increasing urbanization the tendency of dependance towards readymade preparations is in vogue. The hakim prescribes, and the patient

"To serve the ailing humanity"

Our methodology should be to serve the people with love, and care no matter whom, when and where.

In Pakistan the modern system of medicine co-exists with the Unani system. The latter may be divided into two main types, Unani and Ayurvedic medicine. Superficially, Unani and Ayurvedic medicine appear to be alike, as both emphasize the importance of the temperament and humors. The theory of humors presupposes the presence of four humors-blood, phlegm yellow bile and black bile. The humors themselves are assigned temperaments blood is hot and moist, phlegm cold and moist; yellow bile hot and dry and black bile cold and dry.

However, Ayurveda in their system is purely Indian in origin and has not been influenced by foreign countries.

Whereas, Unani system of medicine originated in ancient Greece and has been influenced by Persian, Arabian and African medicine. the materia medica of Unani System of medicine is derived from many herbs and the final preparation for administration include tablets, pills syrups and semi-solid preparation like "Itir-fai" "Jawarish" and "Khamra" etc. Minerals or metalloids such as gold, silver, tin, lead and arsenic are also employed.

In Unani system of medicine approx 80 percent of basic raw material used by Hakims and Unani drug manufacturers is of herbal origin. The medicinal plants are used, either as:-

1. Unani herbal preparation, for example, plantago ovata, Glycyrrhiza glabra, Foeniculum Vulgare, Borago officinalis etc. etc.
2. (a) Compound Multidose herbal preparations, for example Itir-fai-Zamani, Jawarish-e-Kamani, Hab-e-Azraq, Kamra Badam, Saife-Bars etc.etc.

STANDARDIZATION OF UNANI FORMULATION

MUNIR N KHAN, Director, Dawakhana Hakim Ajmal Khan (Pvt) Ltd Railway Road, Lahore

Allah Says in the Quran:-

Any one who saved a life it would be as if he saved all humanity; equally He warned us that if one takes a life, it is as if he killed all humanity.

Quran S-5, V.35

The Holy Prophet (PBUH) said:-

"A Muslim should desire for his brother what he desires for himself."

I felicitate the enchantment of being a celebrity of the joint venture of ancient and modern systems of medicine in which not only Hakims, but also Scientists, Pharmacists and Doctors from far-fetched areas, who have arrived to attend this "Training workshop on appropriate use of medicinal plants."

This chilled month of November is projecting before us, an admirable combination of ancient and modern world in its full bloom and this credit is surely being awarded to the capital city of Pakistan, Islamabad which enabled this workshop to be held within its premises.

In modern world we see the swing of the pendulum that is modern man is reverting back to nature, and perhaps because of too much materialism and artificial behaviour he looks at nature to quench his thirst nature which surely has a therapeutic value.

The objective of this workshop is to tackle the most crucial issue of our times, and that is -

STANDIZATION OF UNANI FORMULATION

by
MUNIR N. KHAN



Published by
DAWAKHANA HAKIM AJMAL KHAN
(Research Division) Pvt. Ltd.
Railway Road Lahore

موٹا پاکم کرنے کی بہترین یونانی دوا

تقریباً ۵۰ گرام

غیر مضرت دوا

سفوف منزل



دوا خانہ حکیم اقبال خان لمیٹڈ لاہور
کراچی راولپنڈی پشاور

یہ دوا صرف طبی مقاصد کے لیے ہے اور اس کا استعمال طبی مشورے کے بغیر نہ کرنا چاہیے۔



PERMISSION No: 5374

Monthly

AJMAL

Lahore

No.7

(A Publication of Dawakhana Hakeem Ajmal Khan (Pvt) Ltd

Vol. 1

FAX



7120542

TEL



7354226

نزلہ، زکام اور کھانسی کے لیے مفید شربت۔



دواخانہ حکیم اسد اللہ خان میڈیکل سٹال لاہور

لاہور • کراچی • راولپنڈی • پشاور